ڈاکٹر قاسم علی فتیانہ نے ھومیوپیتھک ڈاکٹر کے لیے بڑی محنت کے ساتھ

پیدائشی گونگے بہرے پوسٹ لکھی

اللہ انکی اس کاوش کو قبول منظور کرے انکے جان میں مال میں عزت میں مزید برکتیں دیں آمین یا ربنا آمین

: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام وعلیکم ورحمتہ

حسب وعدہ پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے سوالنامہ سے پہلا سوال "کیا مریض کے والدین آپس میں کزن ھیں؟"(چچا زاد، ماموں زاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد)

اگر اس سوال کا جواب ہاں میں ھو تو یہ ایک مشہور وجہ ھے موروثی بیماریوں کی ایک نسل سے اگلی نسل میں منتقلی کی۔

یہ بھی دیکھا گیا ھے کہ سبھی کزن میریجز میں خدا ناخواستہ ہر کسی کے بچوں میں بیماری نھیں پائی جاتی، ضروری نھیں کہ کزن میرج سے لازمی بچوں میں معذوری ھو ہاں البتہ کوئی بھی موروثی بیماری جو اس فیملی میں پائی جاتی ھے اس کے اگلی نسل میں منتقل ھونے کے چانسز زیادہ ھو جاتے ھیں۔

یہ بھی دیکھا گیا ھے کہ کزن میرج نھیں اور ایک بچہ یا متعدد بچے گونگے پیدا ھوئے۔ایسے کیسز میں دونوں فیملیز کی جب ہسٹری لی جاتی ھے تو کوئی نا کوئی بنیادی وجہ مل جاتی ھے اور علاج میں آسانی ھو جاتی ھے۔

آج چونکہ سوال ھے اگر کزن میرج ھو تو پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کا علاج کیسے شروع کیا جائے؟

تو ایسے کیسز میں نائٹرک ایسڈ، ٹیوبر کولینم، سفلینیئم، کاسٹیکم، پلساٹلا، تھوجا، آورم میٹ، میڈورینم بہت مشہور اور بڑی دوائیں ھیں اور ان سب کو فیل ھوتے بھی دیکھا گیا ھے مگر جب ایسے کیسز کا علاج کارسینوسن سے شروع کیا گیا تو کبھی مایوسی نھیں ھوئی۔

میرا پراپر پروٹوکول؛

سب سے پہلے کارسینوسن ون ایم یا سی ایم سنگل ڈوز، اگلے دن میازم کے طابق ٹیوبرکولینم، نائٹرک ایسڈ یا تھوجا ٹو ہنڈرڈ یا ون ایم یا سی ایم

اگلے دن سے، بووسٹا، اگاریکس، کالی میئور، مرک ڈلسس وغیرہ کسی ایک دوا کی علامات مریض میں نمایاں ھوتی ھیں تھرٹی پوٹینسی میں دن میں تین بار۔اگر علامات نمایاں نا ھوں تو میفائٹس بیسٹ چائس ھوگی۔

ان کے ساتھ کیلکیریا فاس سکس ایکس، بارہ ایکس، یا تھرٹی میں دینا بہت فائدہ مند ھے۔یہ ان سب کی کمپلیمنٹری دوا ھے۔

نوٹ: جس دن میازمیٹک دوا دی جائے کوئی دوسری دوا نا دی جائے۔

کل سوالنامہ کے دوسرے سوال کو ڈسکس کریں گے۔

اللہ پاک ھم سب کا حامی و ناصر ھو

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلقہ سوالنامہ کا دوسرا سوال ھے "کیا مریض کے ننیال یا ددیال میں کوئی اور بھی گونگا بہرہ شخص ھے یا تھا؟"

اگر جواب ہاں میں ھے اور کوئی دوسرا جواب ہاں میں نھیں تو اکیلی کارسینوسن بطور انٹرکرنٹ ریمیڈی اور ساتھ میں جو فریکیونٹ دوا بنے وہ جاری کرائیں۔

پورا پروٹوکول؛

صبح سویرے خالی پیٹ کارسینوسن دو سو، ون ایم یا سی ایم مریض کی عمر یا جسمانی استعداد کے مطابق۔

دو سو ہفتہ وار، ون ایم ہر پندرہ دن بعد اور سی ایم ماہانہ بنیادوں پر۔

ساتھ میں بقیہ کچھ علامات، عادات و اطوار کے مطابق کالی میور بووسٹا، اگاریکس، میفائٹس، یا چنائنم سلف تھرٹی میں

اور کیلکیریا فاس سکس یا تھرٹی میں لازمی یہ ان سب کی معاون ٹشو ریمیڈی ھے اور اگر کان کی ہڈیاں نا بنی ھوئی ھوں تو ان کو نئے سرے سے بنا دیتی ھے۔

یہ پوسٹ خالصتاً ھومیو ڈاکٹرز، ھومیو سٹوڈنٹس کے لئے ھے۔

ہے تو ہومیو لورز کے لئے بھی مگر ھومیو سٹوڈنٹس اور ہومیو لورز اپنے قریبی کوالیفائیڈ ھومیوپیتھ کے مشورے کے بعد استعمال کریں۔

اللہ پاک ہم سب کا حامی و ناصر ھو۔

دعاؤں میں یاد رکھنا۔

: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے تشخیصی سوالنامہ کا آج تیسرا سوال ھے۔

کیا مریض جب ماں کے پیٹ میں تھا تو ماں کو ٹائیفائیڈ یا ٹی بی یا شدید خارش تو نھیں ھوئی تھی؟

ٹائفائیڈ کی صورت میں ٹائفائڈینم اور پپٹیشیا، ٹی بی کی صورت میں بیسیلینیئم، خارش کی صورت میں سورائنم سے علاج شروع کرنا ھوگا۔

یہاں جو بات قابل ذکر ھے وہ یہ کہ ماں کے پیٹ میں یہ بیماریاں اتنا متأثر نھیں کرتیں جتنا بڑے سکول کی دواؤں سے بیماری کا سپریشن آنے والے بچے اور آنے والی نسل کو متأثر کرتا ھے اور متأثر کر رھا ھے۔

اگر صرف یہی ایک سوال مثبت جواب رکھتا ھے اور کوئی دوسری ھسٹری نھیں تو نکس وامیکا سی ایم سے شروعات کرنی ھوگی۔

میرا پروٹوکول؛

سب سے پہلے نکس وامیکا سی ایم ایک ڈوز بہتر ھوگا رات سوتے وقت۔

تین دن کے بعد مذکورہ بالا ادویات میں سے جو بھی دوا مریض کی بن رھی ھے مریض کی عمر یا استعداد کے مطابق پوٹینسی جو بھی بنے ٹو ہنڈرڈ، ون ایم یا سی ایم ھو سکتی ھے۔

اگلے دن سے کالی میؤر، بووسٹا، اگاریکس مسکیریئس، چنائنم سلف تھرٹی۔اور اگر سمجھ نا لگ رہی ہو تو میفائٹس تھرٹی۔ساتھ میں کلکیریا فاس سکس یا تھرٹی بطور معاون۔

اللہ پاک سب کا حامی و ناصر ھو

دعاؤں میں یاد رکھنا

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلقہ تشخیصی سوالنامہ کے مطابق چوتھا سوال ھے

کیا مریض کی ماں کا دوران حمل بلڈ پریشر اکثر شوٹ تو نھیں کر جاتا تھا؟

اگر جواب ہاں ھو اور باقی سارے سوالوں کے جواب نا ھوں تو علاج بہت آسان ھو جاتا ھے اور الحمدللہ بہت جلد مثبت نتائج ملتے ھیں مگر پہلے میں بلڈ پریشر کو کچھ اپنے الفاظ میں بیان کر دوں۔

لفظ ٹینشن آپ سب نے سنا ھوگا طبی اصطلاح میں اسے ہائپر ٹینشن کہتے ھیں اور آپ نے یقیناً ایسینشیئل ہائپر ٹینشن essential hypertension کا نام بھی سنا ھو گا۔

ایسے مریضوں کے گھروں میں بدقسمتی سے حالات کسی بھی وجہ سے کچھ ایسے ھوتے ھیں کہ گھریلو ماحول کچھ ٹینسtense یعنی کشیدہ ھوتا ھے جو مسلسل رہنے کی وجہ سے مزید کشیدگی کی وجہ یا ٹینشن کی وجہ بنتا ھے اور زیادہ کو انگریزی میں ہائپر کہتے ھیں اور پھر یہ ٹینشن ہائپر ٹینشن کہلاتی ھے۔گھر کا ماحول یا حالات اگر اعتدال پر اگر نھیں آتے جو کہ اکثر بدقسمتی سے ایسا ہی ھوتا ھے تو ہائپر ٹینشن نے ھونا ہی ھونا ھوتا ھے جسے پھر ایسینشیئل ہائپر ٹینشن essential hypertension کہا جاتا ھے اور یہ کیفیت ماں اور فیٹس کی صحت پر بہت ہی منفی اثرات چھوڑتی ھے۔جو پیدائشی بہرہ پن اور نتیجتاً گونگے پن کا باعث بنتی ھے۔

ایسے مریضوں میں اگر ایڈرینالینم سے علاج شروع کیا جائے تو مزید میازمیٹک دوائیں بطور انٹرکرنٹ اور فریکوینٹ ریمیڈیز فیل نھیں ھوتیں۔

میرا پروٹوکول؛

مریض کی استعداد کے مطابق ایڈرینالینم ٹوہنڈرڈ یا ون ایم اگلے دن سے باقی کیس ٹیکنگ کے مطابق کارسینوسن، ٹیوبرکولائنم، سفلینئم، تھوجا یا جو بھی بنے ٹو ہنڈرڈ یا ون ایم میں ویکلی یا سی ایم میں منتھلی۔

اگلے دن سے پھر کالی میؤر، بووسٹا، اگاریکس تھرٹی یا تو ہنڈرڈ پوٹینسی میں دن میں تین بار۔اگر فریکوینٹ دوا کوئی کلیئر نھیں بن پا رھی تو پھر میفائٹس زندہ باد۔

اب آپ احباب میرے پروٹوکول سے یوزٹو ھوتے جا رھے ھوں گے۔

ساتھ میں کلکیریا فاس دن میں تین بار۔

امید ھے آپ سب مستفید ھوں گے۔

دعاؤں میں یاد رکھنا۔

اللہ پاک ھم سب کا حامی و ناصر ھو۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام وعلیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج کے لیے میرا تشخیصی سوالنامہ کے مطابق آج پانچویں سوال سے متعلق پروٹوکول آپ احباب کے ساتھ شیئر کروں گا۔

سوال ھے

بچے کی پیدائی ش پری میچور یعنی وقت سے پہلے ھوئ ی ھو سات ماہ یا آٹھ ماہ بعد، دیر سے رویا ھو یا، نا رویا ھو یا پیدائشی پیلا یرقان یا جھٹکے لگے ھوں

دوستو جن ماؤں کا میازم سفلیٹک ہوتا ہے ان کے ہاں ابارشن یا مسکیرج کا رجحان پایا جاتا ہے۔بعض بچے جو سات ماہے پیدا ہوتے ہی اکثر ساری عمر جسمانی ساخت اور افعال میں کمزور ہی رہتے ہیں بلکہ ہمارے معاشرے میں بعض دفعہ از راہ مزاق بھی کمزور وجع قطع والے بندے کو ست ماہیا کہہ کر بھی بلا لیا جاتا ہے۔بہت سارے ست ماہے بچے قوت سماعت سے بھی محروم رہ جاتے ہیں اور نتیجتاً گونگے ہو جاتے ہیں۔ایسا رجحان ست ماہے سے زیادہ آٹھ ماہے بچوں میں ہوتا ہے۔اول تو آٹھ ماہے بچے بچتے نہیں اگر بچ جائیں تو کوئی نا کوئی ڈس ایبلیبیٹی یعنی معذوری رہ جاتی ہے جس میں گونگے بہرے پن کی معذوری بھی ہو سکتی ہے۔ایسے مریضوں کا علاج اگر سفلینیئم سے شروع کیا جائے تو فریکوینٹ یا پولیکریسٹ ریمیڈیز بہت اچھا رزلٹ دیتی ہیں۔

دیر سے رونا یا نا رونا یا پیدائشی پیلا یرقان ہونا یا جھٹکے لگنا۔

یاد رہے بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو رونے کے بعد اس کا نظام تنفس فعال ہونا شروع ہوتا ہے اور بچے کو ماں کے بطن سے باہر آنے کے بعد فضاً سے قدرتی آکسیجن ملنا شروع ہوتی ہے۔اگر کسی فی ٹل ڈسٹریس کی وجہ سے یا ڈیلیوری میں کسی مس ہینڈلنگ کی وجہ سے بچہ فوراً نا روئے تو جتنی زیادہ دیر سے بچہ روتا ہے اتنی ہی دیر سے اس کے اعضاٗ کو آکسیجن ملنا شروع ہوتی ہے اور اسی دوران اس کے دماغ کے سیلز کو خاطر خواہ آکسیجن نا ملنے کی وجہ سے دماغ کا وہ حصہ جو سماعت کو کنٹرول کرتا ہے مکمل یا پارشیئل ڈیمیج ہو سکتا ہے اور نظام سماعت مکمل یا پارشیئل متأثر ہو سکتا ہے۔

ایسے مریضوں کا اگر کاربوویج سے علاج شروع کیا جائے تو بعد میں فریکوینٹ یا پولیکریسٹ ادویہ بہت اچھا کام کرتی ہیں۔

پیلا یرقان بھی زیادہ بلڈ سیلز کے ٹوٹنے سے اور دماغ کو پراپر آکسیجن نا ملنے سے فٹس جا جھٹکے لگنے کا معاملہ بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔پوسٹ کی طوالت کے ڈر سے پیلے پن اور جھٹکوں کی سبھی وجوہات آپ یقیناً جانتے ہوں گے اس لئے صرف دوا کا ذکر کر کے مختصر کرتے ہیں۔

اگر ایسا ہوا ہو تو بھی کاربوویج سے علاج کا آغاز بہت سود مند رہا ہے۔

میرا مکمل پروٹوکول؛

مریض صرف ست ماہا ہوا ہو اور کوئی دوسری وجہ نا ہو تو میں سفلینیئم ٹو ہنڈرڈ، ون ایم یا سی ایم دیتا ہوں۔اگر دیر سے رونے کی ہسٹری ہو تو کاربوویج سی ایم ایک ہی خوراک اور میں لازمی صبح خالی پیٹ دیتا ہوں۔اگلے دن کالی میؤر، اگاریکس، بووسٹا، چنائنم سلف، مرک ڈلسس یا علامات واضع نا ہوں تو میفائٹس تھرٹی میں مسلسل دن میں تین بار۔

ساتھ میں کلکیریافاس سکس ایکس یا تھرٹی میں بطور معاون۔

دعاؤں میں یاد رکھنا

اللہ پاک ھم سب کا حامی و ناصر ہو آمین

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں سے متعلق میرے تشخیصی سوالنامہ کے چھٹے سوال پر آج بات ھوگی۔

حمل کے دوران ماں کا زیادہ وقت اپنے گھر کے علاوہ تو نھیں گزرا گھریلو ناراضگی کی وجہ سے یا رھی تو گھر پر ھی ھو مگر ذہنی پریشانیاں بہت تھیں؟

اکثر احباب جانتے ھیں کہ اگر ماں کو دوران حمل اچھی غذا کے ساتھ پر سکون ماحول نا ملے تو ھونے والے بچے کی صحت پر بہت ہی منفی اثر پڑتا اور کوئی بھی ذہنی یا جسمانی معذوری پیدا ھو سکتی ھے۔جس میں پیدائشی طور پر بچے کا سماعت سے محروم ھونا بھی ھو سکتا ھے۔

ہمارے معاشرے میں دیکھا گیا ہے کہ سسرال میں کسی بھی وجہ سے خواتین معمولی یا زیادہ حالات کی کشیدگی کی وجہ سے میکے چلی جاتی ھیں جہاں پر سسرال سے بھی زیادہ ذہنی ازیت کا سامنا کرتا پڑتا ھے۔کچھ گھروں میں نا میکے والے اسے اچھا سمجھتے ھیں اور نا سسرال والے لینے آتے ھیں اور دونوں طرف کی ہٹ دھرمی سے عورت اندر ہی اندر کڑھتی رہتی ھیں اور شدید ذہنی ازیت کے سبب اپنی اور ھونے والے بچے کی صحت کو ناقابل تلافی حد تک نقصان پہنچا بیٹھتی ھیں۔

بعض خواتین تو اس سوال کا جواب دیتے ھوئے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں اور کہا کہ سسرال میں ناچاکی کہ بنا پر میکے گئیں تو کچھ دن میکے رہنے کے بعد نندوں اور بھابیوں نے سسرال سے بھی زیادہ بدمزگی کا ماحول بنا دیا اور بالآخر دارالامان میں منتقل ھونا پڑا مگر وہاں پھر طرح طرح کی خواتین اور طرح طرح کے مصائب اور حالات و واقعات نے مزید ذہنی ازیت کو بڑھایا۔

کچھ کیسز میں بالکل بھی کوئی دوسری وجہ نا تھی سوائے اس ذہنی ازیت کے تو میں نے اس سوال کو اپنے اس تشخیصی سوالنامہ میں شامل کر لیا اگنیشیا، آورم میٹ، کاسٹیکم اور پلاٹینا بہت اچھا کام کرتی ھیں۔

جو خاتون بہت سارے مصائب و آلام برداشت کرنے حالات واقعات سے گزرنے کے بعد بھی دوسروں کو ساری سچوایشن کا ذمہ دار ٹھہرائیں پکی پکی پلاٹینا ھوتی ھیں۔

میرا پروٹوکو؛

سب سے پہلے اگنیشیا ون ایم یا سی ایم

اگلے دن سے میازمیٹک دوا جو بھی بن رھی ھو اگلے دن سے فریکوینٹ دوا، اب تک تو آپ احباب کسی حد تک جان گئے ھوں گے کون کونسی دوائیں جو ایسے کیسز میں اکثر استعمال ہوتی ھیں۔

وہی کالی میؤر، اگاریکس مسکیریئس، بووسسٹا، مرک ڈلسس، چینوپوڈیئم، چنائنم سلف یا کچھ سمجھ نا لگنے کی صورت میں میفائٹس۔

امید ھے آپ دوست کسی حد تک میرے پروٹوکول سے واقف ھوتے جارہے ھوں گے۔

اللہ پاک آپ سب دوستوں کو خوشحال رکھے۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں سے متعلق میرے تشخیصی سوالنامہ کے چھٹے سوال پر آج بات ھوگی۔

حمل کے دوران ماں کا زیادہ وقت اپنے گھر کے علاوہ تو نھیں گزرا گھریلو ناراضگی کی وجہ سے یا رھی تو گھر پر ھی ھو مگر ذہنی پریشانیاں بہت تھیں؟

اکثر احباب جانتے ھیں کہ اگر ماں کو دوران حمل اچھی غذا کے ساتھ پر سکون ماحول نا ملے تو ھونے والے بچے کی صحت پر بہت ہی منفی اثر پڑتا اور کوئی بھی ذہنی یا جسمانی معذوری پیدا ھو سکتی ھے۔جس میں پیدائشی طور پر بچے کا سماعت سے محروم ھونا بھی ھو سکتا ھے۔

ہمارے معاشرے میں دیکھا گیا ہے کہ سسرال میں کسی بھی وجہ سے خواتین معمولی یا زیادہ حالات کی کشیدگی کی وجہ سے میکے چلی جاتی ھیں جہاں پر سسرال سے بھی زیادہ ذہنی ازیت کا سامنا کرتا پڑتا ھے۔کچھ گھروں میں نا میکے والے اسے اچھا سمجھتے ھیں اور نا سسرال والے لینے آتے ھیں اور دونوں طرف کی ہٹ دھرمی سے عورت اندر ہی اندر کڑھتی رہتی ھیں اور شدید ذہنی ازیت کے سبب اپنی اور ھونے والے بچے کی صحت کو ناقابل تلافی حد تک نقصان پہنچا بیٹھتی ھیں۔

بعض خواتین تو اس سوال کا جواب دیتے ھوئے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں اور کہا کہ سسرال میں ناچاکی کہ بنا پر میکے گئیں تو کچھ دن میکے رہنے کے بعد نندوں اور بھابیوں نے سسرال سے بھی زیادہ بدمزگی کا ماحول بنا دیا اور بالآخر دارالامان میں منتقل ہونا پڑا مگر وہاں پھر طرح طرح کی خواتین اور طرح طرح کے مصائب اور حالات و واقعات نے مزید ذہنی ازیت کو بڑھایا۔

کچھ کیسز میں بالکل بھی کوئی دوسری وجہ نا تھی سوائے اس ذہنی ازیت کے تو میں نے اس سوال کو اپنے اس تشخیصی سوالنامہ میں شامل کر لیا اگنیشیا، آورم میٹ، کاسٹیکم اور پلاٹینا بہت اچھا کام کرتی ھیں۔

جو خاتون بہت سارے مصائب و آلام برداشت کرنے حالات واقعات سے گزرنے کے بعد بھی دوسروں کو ساری سچوایشن کا ذمہ دار ٹھہرائیں پکی پکی پلاٹینا ھوتی ھیں۔

میرا پروٹوکو؛

سب سے پہلے اگنیشیا ون ایم یا سی ایم

اگلے دن سے میازمیٹک دوا جو بھی بن رھی ھو اگلے دن سے فریکوینٹ دوا، اب تک تو آپ احباب کسی حد تک جان گئے ھوں گے کون کونسی دوائیں جو ایسے کیسز میں اکثر استعمال ہوتی ھیں۔

وہی کالی میؤر، اگاریکس مسکیریئس، بووسسٹا، مرک ڈلسس، چینوپوڈیئم، چنائنم سلف یا کچھ سمجھ نا لگنے کی صورت میں میفائٹس۔

امید ھے آپ دوست کسی حد تک میرے پروٹوکول سے واقف ھوتے جارہے ھوں گے۔

اللہ پاک آپ سب دوستوں کو خوشحال رکھے۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے مرتب کردہ سوالنامہ کے مطابق آج ھم ساتویں سوال پر بات کریں گے۔

سوال ھے

کیا مریض بچہ جب ماں کے پیٹ میں تھا تو پہلے تین ماہ میں کسی بیماری کی وجہ سے بار بار ایکسرے تو نھیں کرانا پڑے تھے؟

اکثر احباب جانتے ھیں کہ پریگنینسی کے اوائل ماہ میں بچہ جب ایمبریو اور زائیگوٹ کے مراحل میں ھوتا ھے تو سٹڈیز سے پتہ چلتا ھے کہ ایکسریز بچے میں بہت سی معذوریوں کا سبب بن سکتی ھیں جن میں جسم کے کسی حصے کا نا بننا یعنی کلیفٹ لپ یا کلیفٹ پیلٹ یا مینٹل ریٹارڈیشن اسی طرح پیدائشی طور پر سماعت سے محروم ھونے کی وجہ سے گونگے ھو جانا بھی شامل ھے۔

آکر باقی سوالوں کے جواب نفی میں ھوں اور یہ سوال مثبت جواب والا ھو تو سیدھی سیدھی دوا ایکسرے ہی ھوگی۔

عمر اور استعداد کے مطابق دو سو یا ون ایم سے علاج شروع کر لیا جائے تو فریکوینٹ ریمیڈیز بہت کم فیل ھوتی ھیں۔

میرا پروٹوکول؛

سب سے پہلے ایکسرے دو سو یا ون ایم ویکلی

ساتھ میں کالی میوٗر، بووسٹا، اگاریکس، مرک ڈلسس، چینوپوڈیئم، چنائنم سلف جو بھی زیادہ مماثل ھو بصورت دیگر میفائٹس تھرٹی میں دن میں تین بار۔

ساتھ میں کلکیریا فاس سکس یا تھرٹی تین بار۔

اس پروٹوکول سے تین ماہ بھی پراپر رسپانس ملا ھے۔اگر تین ماہ میں پازیٹو رسپانس نا ھو تو میگنیٹس پولس ارکٹیس ٹو ہنڈرڈ کی ایک ڈوز ایکسرے کا عمل تیز کر دیتی ھے۔

والسلام دعاؤں میں یاد رکھنا۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے تشخیصی سوالنامہ کے آج آٹھویں سوال سے متعلق بات کریں گے۔

سوال ھے

مریض کی ماں کے دوران حمل مسوڑھوں میں پیپ منہ سے بدبو یا اکثر دانت کالے ھوکے گر گئے یا چہرے پر چھائیاں ھوں؟

سبھی ھومیوپیتھ یہ بات بخوبی جانتے ھونگے کہ درج بالا علامات کرونک گونوریا اور سفلیٹک میازم مریضوں میں ملتی ھیں۔

ھم ماں کو نھیں یہاں بچے کو ٹریٹ کر رھے ھیں اور یقیناً بچے نے بیمار سفلیٹک ماں سے یہ سب ایکوائر کیا ھوتا ھے اس لئے سب سے پہلے پچھلی جنریشن سے ملنے والی ایلمنٹس کے لئے ہم نے کارسینوسن کو استعمال میں لانا ھے۔یہاں قابل ذکر بات یہ ھے کہ ماں میں موجود سفلس میازم نے بچے کی سماعت کے اعضا کو متاثر کیا اور سننے کی قوت سے محروم کر دیا۔آپ کو یقینا یاد ھوگا کہ سفلیٹک مزاج مریضوں میں جسم کے کسی نا کسی حصے میں ڈسٹرکشن ملتی ھے۔کارسینوسن کے ساتھ مرکیورس سال، سنابیرس، کریوزوٹم، اور تھوجا کو کام میں لایا جا سکتا ھے۔

میرا طریقہ کار؛

سب سے پہلے کارسینوسن، دو سو، ون ایم یا سی ایم۔اگلے دن ٹیوبرکولینم، ون ایم، سفلینیئم ون ایم یا کریوزوٹم جو مجے قریب ترین بالمثل لگتی ھو۔اگلے دن سے وہی اگاریکس، بووسٹا، کالی میور، چنائنم سلف، چینوپوڈیئم یا جو بھی قریب ترین بالمثل دوا بنے۔بصورت دیگر میفائٹس تھرٹی۔ساتھ میں کلکیریا فاس سکس یا تھرٹی میں دن میں تین بار۔

والسلام اللہ پاک سب کا حامی و ناصر ھو۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام وعلیکم ورحمتہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق آج ھم نے نویں سوال پر بات کرنی ھے۔

سوال ھے

فیملی میں کسی کو ٹی بی یا کینسر ھے یا پہلے کبھی تھا؟

یہ سوال بظاہر سیدھا سادہ سا ٹیوبرکولینئم اور کارسینوسن کی طرف اشارہ ھے مگر جو بات قابل توجہ اور قابل غور ھے وہ یہ کہ اگر کسی ٹی بی یا کینسر کے مریض کا علاج نا کیا جائے تو وہ مر جائے گا اس کی تو آگے نسل ہی نہیں بڑھے گی کوئی گونگا بہرہ کیسے ھوگا؟ یہی بات قابل توجہ ھے کہ جن ٹی بی یا کینسر کے مریضوں کا اینٹی پیتھیز سے علاج کر کے بیماری کو سپریس کر دیا جاتا ھے یہ صورتحال ماں کے اووم اور باپ کے سپرم سے ھوتی ھوئی بذریعہ کروموسومز بلکہ بیمار کروموسومز کے ذریعہ سے اگلی نسل کو ڈس ایبلٹی یا معذوری سے دوچار کرتی ھے۔

الحمدللہ ہومیوپیتھی کی دوائیں کارسینوسن، ٹیوبرکولائنم، سول، لونا، ایکسرے، میگنیٹس پولس ارکٹس، میگنیٹس پولس آسٹریلس اتنی ڈیپ ایکٹنگ ادویات ھیں کہ یہ معذور پیدا ھو چکنے والے بچے کے ڈی این اے تک پینیٹریٹ کر کے اس کی اصلاح کر کے جسم کی معذوری کو ریکور کر دیتی ھیں۔

تو دوستو ماننا پڑے گا ہومیوپیتھی بنی نوع انسان کے لئے اللہ پاک کی نعمت بلکہ بہت بڑی نعمت ھے اس کی قدر کی جانی چاہیئے۔

میرا پروٹوکول؛

فیملی ھسٹری میں ٹی بی کی صورت میں ٹیوبرکولائنم دو، ون ایم یا سی ایم، اسی طرح کینسر کی فیملی ھسٹری میں کارسینوسن دوسو ون ایم یا سی ایم سے علاج شروع کرنے کے بعد اگلے دن وہی کالی میؤر، اگاریکس، چینوپوڈیئم، چنائنم سلف، مرک ڈلسس وغیرہ اور کچھ واضح نا ھونے کی صورت میں نیفائٹس تھرٹی سے شروع اور اپوارڈ جب تک پازیٹو ریسپانس نا مل جائے۔ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی میں

والسلام

اللہ پاک ہم سب کا حامی و حافظ و ناصر ھو۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے ترتیب دئے ھوئے سوالنامہ کی رو سے آج ھم دسویں سوال پر بات کریں گے۔

سوال ھے

مریض کے ماں کے پیٹ میں ھونے کے دوران سورج گرھن یا چاند گرھن تو نھیں لگا تھا؟

ایک وقت تھا میں سورج گرہن اور چاند گرہن کو اس معذوری کی وجہ نھیں سمجھتا تھا۔میرا آخری سوال اب بھی یہ ھے کہ مریض یا اس کے ساتھ آنے والے لوگ اس معذوری کی وجہ کیا سمجھتے ھیں تو ان کا جواب ھوتا تھا کہ سورج گرہن یا چاند گرہن۔

میں نے چونکہ کہیں نھیں پڑھا تھا کی یہ ساعتیں ماں کے پیٹ میں فیٹس ہر منفی اثرات مرتب کرتی ھیں تو قصور تو میرا ھی تھا البتہ سینہ بسینہ سن ضرور رکھا تھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن سے ایسی معذوریاں ھوتی ھیں۔

کئی سال اس بات کو نا ماننے کے بعد آخر سورج گرہن کے مریضوں کے علاج کا آغاز سول سے اور چاند گرہن کے مریضوں کا لونا سے کیا گیا تو میری حیرت کی حد نا رھی کہ ریسپانس مثبت آ گیا اور مریضوں نے آتش بازی، فائرنگ، فون بجنے یا جہاز گزرنے کی آواز سننا شروع کر دی اب آگے سنبھالنا مشکل نھیں تھا۔

ان دونوں گرہنوں کے متأثر کرنے کا میکانزم میں اب بھی بیان نھیں کر سکتا مگر میں اس کا کور مقلد ھوں۔

ایسے مریضوں کا اگر علاج لونا اور سول سے کیا جائے تو مثبت اور جلد نتائج ملتے ھیں۔

میرا پروٹوکول؛

سول یا لونا تھرٹی، دوسو یا ون ایم۔

سی ایم ابھی تک دینے کی ضرورت نھیں پڑی۔

بعد میں کالی میئور، اگاریکس، بووسٹا، چنائنم سلف، چینوپوڈیئم، یا سمجھ نا لگنے کی صورت میں میفائٹس۔

ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی میں بطور معاون۔

سب احباب سلامت رھیں والسلام۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے ترتیب دئے ھوئے سوالنامہ کی رو سے آج ھم دسویں سوال پر بات کریں گے۔

سوال ھے

مریض کے ماں کے پیٹ میں ھونے کے دوران سورج گرھن یا چاند گرھن تو نھیں لگا تھا؟

ایک وقت تھا میں سورج گرہن اور چاند گرہن کو اس معذوری کی وجہ نھیں سمجھتا تھا۔میرا آخری سوال اب بھی یہ ھے کہ مریض یا اس کے ساتھ آنے والے لوگ اس معذوری کی وجہ کیا سمجھتے ھیں تو ان کا جواب ھوتا تھا کہ سورج گرہن یا چاند گرہن۔

میں نے چونکہ کہیں نھیں پڑھا تھا کی یہ ساعتیں ماں کے پیٹ میں فیٹس ہر منفی اثرات مرتب کرتی ھیں تو قصور تو میرا ھی تھا البتہ سینہ بسینہ سن ضرور رکھا تھاکہ سورج گرہن اور چاند گرہن سے ایسی معذوریاں ھوتی ھیں۔

کئی سال اس بات کو نا ماننے کے بعد آخر سورج گرہن کے مریضوں کے علاج کا آ غاز سول سے اور چاند گرہن کے مریضوں کا لونا سے کیا گیا تو میری حیرت کی حد نا رھی کہ ریسپانس مثبت آ گیا اور مریضوں نے آتش بازی، فائرنگ، فون بجنے یا جہاز گزرنے کی آواز سننا شروع کر دی اب آگے سنبھالنا مشکل نھیں تھا۔

ان دونوں گرہنوں کے متأثر کرنے کا میکانزم میں اب بھی بیان نھیں کر سکتا مگر میں اس کا کور مقلد ھوں۔

ایسے مریضوں کا اگر علاج لونا اور سول سے کیا جائے تو مثبت اور جلد نتائج ملتے ھیں۔

میرا پروٹوکول؛

سول یا لونا تھرٹی، دوسو یا ون ایم۔

سی ایم ابھی تک دینے کی ضرورت نھیں پڑی۔

بعد میں کالی میئور، اگاریکس، بووسٹا، چنائنم سلف، چینوپوڈیئم، یا سمجھ نا لگنے کی صورت میں میفائٹس۔

ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی میں بطور معاون۔

سب احباب سلامت رھیں والسلام۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے مرتب شدہ سوالنامہ کے مطابق آج ھم گیارھویں اوربارھویں سوال پر بات کریں گے۔

۱۱۔بچے کے ننیال ددیال میں کسی کی چھ انگلیاں تو نھیں یا ہاتھ پاؤں کی دو یا دو سے زیادہ انگلیاں آپس میں جڑی ھوئی ی ھوں؟

۱۲۔ فیمیلی میں کسی کے کان کے ساتھ چھوٹا سا کان یا انگوٹھے کے ساتھ چھوٹا سا انگوٹھا یا چیچی کے ساتھ چھوٹی سی چیچی یا کوئی ی فالتو ابھار تو نھیں؟

اصل میں یہ ایک ھی سوال کے دو سوال بنا دئے گئے ھیں کوئی شو مارنے کے لئے یا سوالنامہ لمبا کرنے کے لئے نھیں بلکہ کچھ لوگ یعنی مریض چونکہ چھوٹے سے فالتو ابھار کو اہمیت نھیں دیتے تھے اس لئے چھٹی انگلی کا الگ سوال اور فالتو ابھار کا سوال الگ کرنا پڑا۔

بعض مریض یہ بھی بتاتے تھے کہ مریض کے چھوٹے ھوتے ھوئے کان کے ساتھ یا انگوٹھے کے ساتھ یا چیچی کے ساتھ فالتو ابھار تھا جو کٹوا دیا گیا تھا جسے اب وہ اہمیت دیتے ہی نھیں تھے اس لئے واضع طور پر دو سوال بنانے پڑے مگر ھومیو برادری یقیناً سمجھتی ھے کہ فالتو ابھار یا ایکسٹرا گروتھ سائیکوسس میازم کی نشان دہی کرتا ھے اس لئے مریض کا علاج سائیکوسس کی مماثل دوا سے کیا جائے گا اور اگر فیملی میں پچھلی جنریشن میں بھی کسی کی ایکسٹرا گروتھ تھی تو کارسینوسن کو سب سے پہلے اور بعد میں سائیکوسس میازم کی دوائیں دیں گے۔ سائیکوسس کی مماثل دواؤں میں تھوجا، سٹافساگیریا، ارجینٹم میٹ، نیٹرم میئور، ڈلکامارا، آرسینک البم، اور بھی متعدد دوائیں ھیں مریض کی پاسٹ ھسٹری، پریزنٹ ھسٹری، فیمیلی ھسٹری، پرسنل ھسٹری اور تکالیف کو سامنے رکھتے ھوئے منتخب کی جائے گی۔

میرا پروٹوکول؛

سب سے پہلے میازمیٹک دوا زیادہ تر تھوجا یا ٹیوبر کولینم ھی دیتا ھوں اور اگلے دن سے کالی میئور، بووسٹا، اگاریکس، چنائنم سلف، چینوپوڈیئم یا کچھ واضح نا ھونے کی صورت میں میفائٹس۔ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی میں۔

اللہ پاک سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج کے حوالے سے آج میں اپنے مرتب کردہ تیرھویں سوال پر بات کروں گا۔

سوال ھے

فیملی میں کسی کا تالو کٹا ھوا یعنی کلیفٹ پیلیٹ یا ھونٹ کٹا ھو یعنی کلیفٹ لِپ تو نھیں؟

آپ سب احباب نے دیکھا ھوگا کہ کچھ بچوں یا بڑوں کا پیدائشی عموماً اوپر کا ہونٹ کٹا ھوتا ھے۔

تالو بھی کٹا ھوا ھوتا ھے اور وہ ناک میں بولتے ھیں۔

میں نے کچھ بچوں کی پیدائشی بانچھیں بھی کٹی دیکھی ھیں ایک یا دونوں بھی۔لوگ عموماً ایسے کیسز کی سرجری کرا کے مطمعن ھو کے گھر بیٹھ جاتے ھیں۔جو کہ کم علمی، لا علمی یا سفلس جیسے موذی مرض سے یا میازم سے نا واقفی ھے۔ایلوپیتھی تو چونکہ سرجری کر کے مریض کو مطمعن کر کے گھر بھیج دیتی ھے مگر آنے والی نسل میں مزید اعضا کی ڈسٹرکشن ھونے کی لا علمی کی وجہ سے مریض کو آگاہ کئے بغیر ھی گھر بھیج دیتے ھیں کیوں کہ (معذرت کے ساتھ) شاید خود اس امر سے نا آشنا ھوتے ھیں۔

پہلے بھی بات ہو چکی ھے سادہ سا قاعدہ کلیہ ھے جہاں ڈسٹرکشن یعنی کسی عضو میں توڑ پھوڑ ھوگی اس کا میازم سفلیٹک ھوگا۔

اگر تو پوری فیملی میں آپ کا مریض ایسی صورتحال کا پہلا پہلا وکٹم ھے تب تو دوا سفلینئم ھوگی اور اگر مریض کی فیملی میں پہلے سے یہ مسئلہ موجود ھے تو علاج کارسینوسن سے شروع ھوگا۔

میرا پروٹوکول؛

فیملی میں ھونٹ یا تالو کٹے مریض کی موجودگی میں کارسینوسن دو سو، ون ایم یا سی ایم۔

اگلے دن سے سفلینئم دو سو ون ایم یا سی ایم

اگلے دن سے کالی میئور، اگاریکس، چینوپوڈیئم، چنائنم سلف، یا جو بھی مریض کی بہترین مماثل دوا ھوتی ھے۔واضع نا ھونے کی صورت میں میفائٹس۔

اللہ پاک ھم سب کا حامی و ناصر و حافظ ھو۔

والسلام

: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے ترتیب دئے گئے سوالنامہ کے مطابق آج میں چودھویں سوال پر بات کروں گا۔

سوال ھے

مریض کی فیملی میں کوئی شخص پیدائشی دماغی یا جسمانی معذور، بونا، لنگڑا اندھا ڈِڈّا (بہت بیٹھے ھوئے ناک والا) تو نھیں؟

اگر جواب ہاں ھو تو علاج کا آغاز کارسینوسن سے، بعد میں ٹیوبرکولینم، سفلینیئم، میڈورینم یا سورائنم جو باقی پاسٹ، پریزنٹ، فیملی یا پرسنل ہسٹری سے میچ کرتی ھو دینے سے اچھے نتائج ملتے ھیں

میرا پروٹوکول؛

سب سے پہلے کارسینوسن دوسو ون ایم یا سی ایم اگلے دن سے ٹیوبرکولینم ٹو ہنڈرڈ ون ایم یا سی ایم سے آغاز اور ساتھ میں اگاریکس، کالی میئور، بووسٹا، چنائنم سلف، چینوپوڈیئم، اور کچھ سمجھ نا لگے تو میفائٹس ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی میں بطور معاون دن میں تین بار۔

یاد رھے کچھ مریضوں پر ٹیوبرکولینم بالکل بھی کام نھیں کرتی یا کام کرتے کرتے رک جاتی ھے تو بعد میں سفلینیئم بہت اچھا کام کرتی ھے۔

اللہ پاک سب کو حفظ و امن میں رکھے۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میں اپنے سوالنامہ کا آج پندرھواں سوال ڈسکس کروں گا۔

سوال ھے

گھر کے جس کمرے میں رہائش پزیر ھیں اس کا دروازہ شمال کی طرفNorth Facing تو نہیں ھے یا اس میں دھوپ آتی ھے یا نھیں یا بہت نمی تو نھیں؟

اگر اس سوال کا جواب ہاں ھو تو ایسے کیسز کا میازم ٹیوبرکلوسز ھوتا ھے۔

جن دوستوں نے سبجیکٹ ہائجین اینڈ سینیٹیشن Hygiene and Sanitation توجہ سے پڑھا ھوا ھے وہ یقیناً مائیکرو اور گینزمز Micro Organisms کو جانتے ھیں۔ان کی درجہ بندی، ان کا لائف سائکل، ان کے پسندیدہ مسکن، ان کی گروتھ، ان کا طرز رہائش، ان کا کھانا پینا، اپنا اور اپنی نسل کا دفاع کرنا، اپنی کالونیز کا دفاع کرنا، ان کا نسل بڑھانا، ان کا مرنا وغیرہ۔

اس زمرے میں عرض ھے کہ ایسی رہائش گاہیں جن کا دروازہ شمال کی طرف ھوتا ھے ان میں سورج کی روشنی کبھی نھیں جاتی۔جن جگھوں پر سورج کی روشنی کبھی نھیں جاتی یا مناسب ہوا کی آمد و رفت Ventilation اور روشنی کا مناسب بندوبست نھیں ھوتا ان جگھوں پر ہائیجین یعنی علم حفظان صحت کے مطابق مائکوبیکٹیریئم ٹیوبرکلوسز Micobacterium Tuberculosis Bacteria کی گروتھ کے چانسز بہت زیادہ ھوتے ھیں اور ان کمروں کے باسی ہر وقت ہر گھڑی ہر دن بلکہ ساری عمر مائیکوبیکٹیریئم ٹیوبرکلوسز کے کیریئر یا وکٹم بنے رہتے ھیں۔بظاہر اگر ان میں ٹی بی کی کوئی علامت نا ھو جیسے ایلوپیتھی سے سپریسڈ Suppressed ٹی بی کے مریض کے جسم میں مرتے دم تک ٹی بی کی اینٹی باڈیز موجود رہتی ھیں اور آنے والی نسلوں کو معذوری سے دوچار کرتی ھیں بالکل اسی طرح ان جگھوں کے باسی بھی آنے والی نسلوں میں پیدائشی بہرہ پن جیسی یا کسی بھی دوسری معذوری کا باعث بن سکتے ھیں۔

ایسے کیسز کا علاج کیسے شروع کیا جاتا ھے؟

ھاھاھاھا

نا آج میں اس کی ممکنہ دوائیں لکھ رھا ھوں اور نا ھی اپنا پروٹوکول۔آج کی یہ پوسٹ آپ احباب کے لئے کوئز ھے۔

اپنا اپنا جواب کومنٹس میں لکھیں تاکہ مجھے بھی پتہ چلے آج تک آپ احباب کے پلے میں میں ناچیز آج تک کیا منتقل کر پایا ھو ؟

یا اگر ابھی تک آپ کے پلے کچھ نھیں ڈال سکا تو اپنا انداز تحریر و اشاعت بدلوں؟

یہ پوسٹ خالصتاً ھومیو ڈاکٹرز اور ھومیو سٹوڈنٹس کے لئے ھے۔ھومیو لورز بس انجائے کریں۔

مجھے اللہ پاک کی عطا اور اپنی تحاریر پر الحمدللہ اتنا یقین ھے کہ اس کا جواب انشاء اللہ ھومیو لورز بھی دے سکتے ں ہیں۔

اللہ پاک ہم سب کا حامی و حافظ و ناصر ھو۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج کے حوالہ سے آج ھم تشخیصی سوالنامہ کے سوال نمبر سولہ پر بات کریں گے۔

سوال ھے

چھوٹے قد والے یا گونگے مریضوں کے ٹانسلز تو نہیں بڑھے ھوئے یا آپریشن سے نکلوا دئیے ھوں؟

اگر جواب ہاں میں ھو تو ایسے کیسز میں چونکہ ٹانسلز مریض کی ایسی عمر سے ہائپرٹرافیڈ ھوتے ھیں جس عمر میں ابھی اس نے سننے کا رسپانس ھی دینا شروع نہیں۔کیا ھوتا۔

ھوتا کیا ھے کہ ٹانسلز چونکہ گلے کے اندر ھوتے ھیں وہیں ان کے ساتھ گلے میں کانوں کی طرف سے یوسٹیکیئن ٹیوبز بھی کھلتی ھیں جو کان کا اندرونی پریشر برقرار رکھتی ھیں اور ھماری سماعت بحال رہتی ھے۔ٹانسلز کی ہائپرٹرافی چونکہ انفیکشن کی وجہ سے ھوتی ھے جو بعد میں یوسٹیکیئن ٹیوب کو بھی اپنے ساتھ انفیکٹڈ اور بند کر دیتی ھے اور کان کا اندرونی پریشر برقرار نہیں رہتا اور سماعت شدید متاثر ھوتی ھے اور بالآخر ختم ھی ھو جاتی ھے جو پھر گونگے پن پر منتج ھوتی ھے۔

اگر ایسے کیسز کا شروع میں پتہ چل جائے تو ٹانسلز کو عام روٹین مین برائٹاکارب، مرکسال، سلیشیاٗ، کالی بائیکروم وغیرہ سے آسانی سے ٹریٹ کیا جا سکتا ھے مگر ھمارے پاس تو مریض اس وقت آتا ھے جب گونگے پن میں مبتلا ھو چکا ھوتا ھے۔

ایسے کیسز میں اگر مریض کا ابھی تک ٹانسلز ہائپرٹرافی کا آپریشن نہیں ھوا تو ھومیوپیتھک دوائیں ٹیوبرکولینم اور برائٹاکارب اور اگاریکس مسکیرئیس ایسے بہرہ پن کو بہت جلد ٹھیک کر دیتی ھیں اور اگر ٹانسلز کا آپریشن ھو چکا ھو تو ساتھ میں آئیوڈم کا استعمال لازمی کرانا ھوگا۔

میرا پروٹوکول؛

اگر آپریشن نہیں ھوا تو سب سے پہلے ٹیوبرکولینم ٹو ہنڈرڈ، ون ایم یا سی ایم۔اگلے دن برائٹاکارب یا اگاریکس مسکیرئیس تھرٹی دن میں تین بار۔

اگر ٹانسلز کا آپریشن کرا کے نکلوا دئے گئے ھوں تو ٹیوبرکولینم سے ایک دن پہلے آئیوڈم ون ایم میں دے دینے سے ٹیوبرکولینم کو گلے کے مسائل میں بہت بڑی معاونت کرتی ھے آئیوڈم۔

باقی پروٹوکول وہی اور ساتھ کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی دن میں تین بار۔

نوٹ: ایسے کیسز میں عموماً والدین بتاتے ھیں کی ان کا بچہ عمر کے ابتدائی چند سال سنتا اور بولتا بھی تھا مگر اب سننا اور بولنا دونوں افعال ختم ھو گئے ھوتے ھیں۔ایسے کیسز کا ایک ہفتے میں بھی مثبت رزلٹ ملتا ھے۔

اللہ پاک سب کا حامی و حافظ و ناصر ھو۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میرے ترتیب دئے گئے سوالنامہ کے مطابق آج ھم سترھویں سوال پر بات کریں گے۔

سوال ھے

مریض کا اپنا یا فیملی میں کسی کا گلے کے باہر کا غدود بڑھا یا سکڑا ھوا تو نہیں؟

دوستو کہنے کو تو تھائیرائڈ گلینڈ گلے کا غدود ھے مگر اس کا انسانی جسم کے میٹابولزم پر گہرا اثر ھے۔اس سے پیدا ھونے والی سکریشن جسم کے بہت سارے افعال جس میں غزاٗ کے کچھ اجزآ کا جزو بدن بننا یا انرجی لیول برقرار رکھنا جسم کا وزن کم یا زیادہ کو کنٹرول کرنا جہاں اس کے افعال میں شامل ھیں وہاں یہ سماعت کو اور جسم کا چلنے پھرنے میں توازن برقرار رکھنے میں بھی مددگار ھوتا ھے۔

اس کی سیکریشن کی کمی بیشی سے انسانی سماعت بھی بہت متأثر ھوتی ھے اور اگر کسی فیملی میں یہ مسئلہ موجود ھو تو ماں کے پیٹ میں بھی بچے کے کان متأثر ھو سکتے ھیں اور بچہ پیدائشی بہرہ اور نتیجتاً گونگا ھو سکتا ھے۔

اگر اس سوال کا جواب ہاں ھو تو تھائیروڈینم اور آئیوڈم یا جوڈم کو استعمال کرائے بغیر مثبت نتائج دیر سے ملتے ھیں۔

اگرہائپر یا ہائپو تھائرائڈزم کا مسئلہ خود گونگے کو ہو تو جوڈم یا تھائیروڈینم کا سب سے پہلے استعمال کافی ہوگا اور اگر فیملی میں مسئلہ موجود ھو تو سب سے پہلے کارسینوسن دئے بغیر نتائج خاطر خواہ نہیں ملیں گے۔

میرا پروٹوکول؛

جو میرے ریگولر ساتھی ھیں انھیں تو اگلی ساری بات بھی سمجھ آگئی ھوگی مگر نئے دوست جو یہ پوسٹ پہلی بار پڑھیں گے ان کی آسانی کے لئے

سب سے پہلے اگر فیملی ہسٹری میں گائٹر ھو تو کارسینوسن دو سو ون ایم یا سی ایم اگلے دن آئیوڈم دو سو ون ایم یا سی ایم اگلے دن سے ٹیوبرکولینم دو سو ون ایم یا سی ایم اگلے دن سے اگاریکس، کالی میئور، بووسٹا، چنائنم سلف، چینوپوڈئم، سلیشیا یا کچھ واضح نا ھونے کی صورت میں میفائٹس تھرٹی دن میں تین بار۔

ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی دن میں تین بار بطور معاون۔

سلامت رھیں۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق میں آپ کے ساتھ اپنے ترتیب دئے ھوئے تشخیصی سوالنامہ کا اٹھارھواں سوال ڈسکس کروں گا۔

سوال ھے

فیملی میں کسی کے سامنے کے اوپر والے دانت لمبے بدنما اور بیچ میں زیادہ زیادہ فاصلہ ھو؟

محترم دوستو پہلے بھی ذکر ہو چکا ھے کہ سفلیٹک میازم کے مریضوں میں بلکہ فیملیز کے جسموں میں کوئی نا کوئی ڈیفارمیٹی یا ڈسٹرکشن پائی جاتی ھے، کوئی بھی ڈسٹرکشن یا ڈیفارمیٹی جسم کی خوبصورتی کو ماند کرتی ھے۔ ھمارے معاشرے میں جسمانی معذوری والے افراد کو عموماً معیوب سمجھا جاتا ھے اور وہ بے چارے اپنی اس بدصورتی کی وجہ سے ہر وقت کڑھتے رہتے ھیں اور یہ مسلسل کڑھنا ماں باپ کے سپرم اور اووا اور جینز اور کروموسومز اور ڈی این اے سے ھوتا ھوا نئی نسل میں اپنا کارنامہ دکھاتا ھے۔

میرا مشاھدہ اور تجربہ ھے جو بچے کلیفٹ پیلٹ یا کلیفٹ لپ کا شکار تھے ان کی ماں یا باپ کے لازمی دانت اونچے تھے۔ دوستو اگر تالو یا ہونٹ متاثر ھو سکتا ھے تو ٹمپینک ممبرین، کان کی ھڈیاں، کوکلیا، آڈیٹری نرو بھی یقیناً ایسی فیملی ھسٹری میں متاثر ھوئی ھوتی ھے جو پیدائشی بہرہ پن اور گونگے پن کا سبب بن جاتا ھے۔

ایسے کیسز میں اگر مریض کے والدین ھسٹری دیتے ھوئے آنکھ ملا کے بات نھیں کر پا رھے یا نگاہ آپ کے ٹیبل پر ھے یا ناک کھجانے کے بہانے چھپاتا دانت ھے تو آغاز سٹافسی سائیگیرا سے ھوگا اور اگر آہیں بھر بھر کے تو آسان ھے سب جان گئے ھونگے اگنیشیا سے۔

میرا طریقہ کار

سب سے پہلے سٹافساگیرا یا اگنیشیا

اگلے دن سے ٹیوبرکولینم اور باقی سارا اب تک تو جان گئے ھوں گے۔

اللہ پاک سب کو خوش رکھے

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے قبل تشخیصی سوالات میں سے آج انیسویں سوال پر بات ھوگی۔

سوال ھے

فیملی میں کسی کو شوگر یا دمہ دل کے مسائل یا بہت زیادہ وزن جوڑوں کا درد یا فالج تو نھیں؟

اگر اس سوال میں کسی ایک بیماری کی بھی موجودگی ھو تو علاج سکروفولیریا نوڈوسا سے شروع کرنا چاہیئے۔سکروفولیریا ان ایکٹو، ھائیپرایکٹو، یا ہائپوایکٹو گلینڈز کی بہت بڑی دوا ھے

باقی پروٹوکول وہی پرانا۔

ماشاءاللہ مجھے دل سے خوشی ھے کہ بہت سارے ھومیپیتھس نے میرے سوالنامہ کو فالو کرتے ھوئے اپنے طور پر پیدائشی گونگے بہرے کیسز لینا شروع کر دیئے ھیں۔

اللہ پاک انکا دست شفاً دراز فرمائے۔

آمین۔ثم آمین۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج کے حوالے سے میں اپنے تشخیصی سوالنامہ کے مطابق آج بیسویں سوال پر اظہارِ خیال کروں گا۔ سوال ھے

گونگے بہرے بچے کو ماں اکثر سائیڈ پر لیٹے لیٹے(گود میں لئے بغیر) تو دودھ نھیں پلاتی رھی؟

جو مائیں لیٹے لیٹے دودھ پلاتی رھی تھیں جب یہ سوال ان کی طرف پوری توجہ کر کے پوچھا گیا تو بہت کم ماؤں نے ایمان داری سے اس سوال کا جواب ہاں میں دیا مگر جب رسمی سی توجہ سے اپنے پیڈ پر لکھتے لکھتے، سٹیتھوسکوپ کو اٹھاتے اٹھاتے یا اپنی توجہ کسی دوسری طرف کر کے ماؤں کو یہ محسوس کراتے ھوئے کہ یہ سوال اتنا اہم نھیں ھے، پوچھا گیا تو اکثر ماؤں نے ہاں میں جواب دیا۔بظاہر نا کوئی دوسری ہسٹری تھی نا وجہ صرف ماؤں کے لیٹے لیٹے دودھ پلانا ہی بہرے پن اور نتیجتاً گونگے پن کی وجہ تھی۔

لیٹے لیٹے دودھ پلانے سے ھوتا کیا ھے؟

بچے کے دودھ نگلتے وقت دودھ کی معمولی سی مقدار گلے سے گزرتے ھوئے اور ایسوفیگس کی طرف جانے سے پہلے یوسٹیکیئن ٹیوب سے کان کی طرف چلی جاتی ھے جس کے زیادہ دیر اندر رہنے سے پہلے اندرونی اور پھر درمیانی کان کی ساخت کچھ ڈیکمپوز ھو کر کان میں انفیکشن اور ایئر ڈرم کے پھٹ جانے کا باعث بنتا ھے، ٹنائٹس ھونے کے سبب کان کی ھڈیاں ایک دوسری کے ساتھ چپک جاتی ھیں اور سننے کے میکنزم کو ناممکن بنا دیتی ھیں۔

ایسے کیسز میں کالی میور چوٹی کی دوا بن کے سامنے آتی ھے۔

میرا پروٹوکول؛

سب سے پہلے کالی میور ٹو ہنڈرڈ یا ون ایم، سی ایم کبھی نھیں دی۔اگلے دن سے ٹیوبرکولینم دو سو ون ایم یا سی ایم اگلے دن سے کالی میئور تھرٹی صرف اور ساتھ میں کلکیریا فاس سکس ایکس یا تھرٹی دن میں تین بار۔ایسے کیسز سب سے جلدی ٹھیک ھوتے دیکھے گئے ھیں۔

اللہ پاک سب کا حامی و حافظ و ناصر ھو۔

والسلام

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج کے حوالے سے آج میں اپنے مرتب شدہ تشخیصی سوالنامہ کا اکیسواں سوال آپ احباب کے ساتھ شیئر کرونگا امید ھے سب دوست فائدہ اٹھائیں گے۔

سوال ھے

مریض کو خود عمر کے کسی حصے میں ممپس یا کنپیڑے ھوئے تھے؟

اگر اس سوال کا جواب ہاں میں ھو تو ایسے مریض بہت جلد ٹھیک ھو جاتے ھیں۔ممپس کا کردار کیا ھوتا ھے ایسے بہرہ پن میں؟

اصل میں ھوتا یہ ھے کہ اگر کسی وجہ سے ممپس کا پراپر ٹریٹمنٹ نا کیا گیا ھو کبھی تھتھی پھرا لی کبھی مالش کرا لی کبھی دوا لی کبھی نا لی اور یہ شدت اختیار کر جائیں تو پیروٹڈ گلینڈز چونکہ کوکلیا کے قریب ھی ھوتے ھیں اس لئے بعض کیسز میں ممپس کا وائرس کوکلیا کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتا ھے جس سے کوکلیا میں موجود بال نما سیلز جو کہ نرو امپلسز کو دماغ تک پہنچاتے ھیں وہ ڈیمیج ہو جاتے ھیں اور آواز دماغ کے سماعتی مرکز تک نھیں پہنچ پاتی اور مریض بہرہ اور نتیجتاً گونگا ھو جاتا ھے۔ایسا بہرہ پن سینسوری نیورل ڈیفینس کہلاتا ھے اور ٹیوننگ فورک ٹیسٹ سے بھی آسانی سے تشخیص کیا جا سکتا ھے۔

ایسے کیسز کے علاج کا آغاز پیروٹیڈینم ٹو ہنڈرڈ، ون ایم یا سی ایم سے کرنا ھوگا تب جا کے مثبت نتائج ملیں گے۔

میرا پروٹوکول؛

سب سے پہلے دن پیروٹیڈینم دو سو ون ایم یا سی ایم

اگلے دن پلساٹیلا دو سو یا ون ایم

اس سے اگلے دن ٹیوبرکولینم دو سو ون ایم یا سی ایم

اب اگلے دن سے لوبیلیا انفلیٹا اور وائیزباڈن تھرٹی پوٹینسی میں بہت اچھا کام کرتی ھے۔

وائزباڈن عموماً بال اگانے کے کام آنے والی دوا ھے لازمی نھیں سر کے ھوں باقی سمجھ آ گئی ھوگی۔

والسلام

اللہ پاک ھم سب کا ناصر و حامی و حافظ ھو۔

:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیدائشی گونگے بہرے مریضوں کے علاج سے متعلق آج میں آپ تک اب تک کے آخری سوال نا کہ بالکل آخری سوال پر بات کروں گا۔یہ سوال بالکل آخری کیوں نھیں اس بات کا اندازہ آپ احباب کو سوال سے ھی ھو جائے گا۔

سوال ھے؛

آپ(والدین یا گارڈیئن) مریض کے بہرے پن یا گونگے پن کی وجہ کیا سمجھتے ھیں؟

دوستو یہ سوال بالکل آخر میں اسی لئے ھے کہ جب پہلے سارے جواب نفی میں ھوں تو یہ سوال مریض کے والدین یا گارڈیئن سے بنتا ھے۔اگر اس سوال کا جواب بھی نفی میں ھو تو آپ میں سے اکثر دوست اس کا علاج اب تک تو یقیناً جان چکے ھونگے پھر بھی میں آپ کو بتائے دیتا ھوں مگر میں پہلے اس سوال کا پس منظر اور اس کی اہمیت واضح کر دوں۔

میں نے جب اکیس سال پہلے گونگے بہرے لوگوں کا علاج شروع کیا تھا تو صرف پانچ سوال ھوتے تھے اور وہ بھی پہلے والے پانچ سوال۔ جو سمجھ میں آتا دوا دے دی جاتی کسی کو فرق پڑتا کسی کو نا پڑتا کسی کو دیر سے کسی کو جلد مگر میں اللہ پاک کے فضل اور اللہ پاک کے عطا کردہ علم کی بدولت ڈٹا رھا۔اس وقت بھی کبھی کبھی مریض کے والدین یا گارڈیئن ایک نئی وجہ بتاتے تھے کہ ان کے خیال میں یہ یہ وجہ ھے شاید۔

بعض دفع تو میں ہنس دیتا تھا جیسے چاند ◐ گرہن یا ⛅ سورج گرہن مگر جب بہت سے لوگوں نے بار بار یہی وجہ بتائی اور پھر سول Sol اور اس لونا Luna کے بارے بھی مجھے کچھ ؟